لا اِلٰہ اِلّا انتَ سُبحانکَ اِنّی کُنتُ مِنَ الظّٰلِمِین ہ

لاٹری وسٹہ بذریعہ ہمزاد

رجوع ہمزاد

المعروف!

معہ عدالت فاطمہ زہرا علیہ السلام

اعجاز زاہدی

حصہ دوم

اوّل دِن ہمزاد حاضر

(مصنف پروفیسر)

قاضی جمال عادل جعفر نالوٹہ ضلع جہان آباد

مطبوعہ نامی پریس نزد عرشا چنیوٹ لوہا منڈی (ام کاتب)

لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین ۝

لاٹری وسٹہ بذریعہ ہمزاد

رجوع ہمزاد

المعروف!

معہ عدالت فاطمہ زہرا علیہ السلام

اعجاز زاہدی

حصہ دوم

اول دن ہمزاد حاضر

(مصنفہ پروفیسر)

قاضی جمال عامل جھفار نالوہ ضلع جہلم

مطبوعہ نامی پریس نزد عرشی ... (آرمی بک ...)

الحمد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بعد حمد خدا و نعت جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور منقبت اصحاب کبار برگزیدہ و پنجتن پاک علیہ السلام کے یہ احقر الکونین قاضی زاہد حسین عامل جفار متوطن قصبہ نانوتہ ضلع سہارنپور عرض پرداز ہے کہ عمل ہمزاد میں سینکڑوں کتابیں بڑے بڑے عاملوں کی دیکھیں جن کو عمل ہمزاد کا دعویٰ تھا یا ہے۔ مگر بعد میں مطالعہ سے یہ سمجھا کہ یہ حضرات اس علم سے نابلد ہیں۔ صرف کسی نے کوئی عمل بتلایا یا کہنہ کتابوں کی نقل کر کے کتاب چھپوا دی۔ اصلی وجہ اس کی یہ ہے کہ یہ علم اس وقت دنیا سے نابود ہے اور اس کا جان پہچان والا کوئی باقی نہیں رہا ہے۔

اس لئے یہ مجھے جرأت ہوئی کہ ایک کتاب اس علم میں ایسی لکھوں کہ سچائی کے ساتھ یہ علم قائم رہے۔

چنانچہ یہ کتاب رجوع ہمزاد ہدیہ ناظرین ہے اس میں کوئی عمل کسی کا بتلایا ہوا یا کسی کتاب کی نقل نہیں بلکہ سب میرے آزمودہ اور ٹھیک ہیں مگر ہر کام میں اُستاد کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور اُستاد ضرور ہونا چاہیئے۔ لیکن مشکل یہ ہے کہ اب اس علم کا جاننے والا کوئی نہیں ہے۔ اُستاد کہاں سے آئے کیونکہ ایسے عملیات میں اُستاد ہی مُرشد ہوتا ہے۔ ورنہ رجعت یا پاگل ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

اس لئے یہ حقیر آپ کی خدمت اور رہنمائی کو تیار ہے۔ لہذا میرا نذرانہ شاگردی ادا کر کے حقیر کو اُستاد سمجھئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپ کامیاب

ہوں گے۔ اور کوئی ضرر آپ کو نہ پہنچے گا۔

حقیر کا پتہ!

قاضی زاہد حسین عامل نانوتہ ضلع سہارنپور۔

فلسفہ ہمزاد

ہمزاد ایک ایسی پوشیدہ مخلوق ہے جو ہر انسان کے ساتھ پیدا ہوتی ہے۔ اور ساتھ ہی فنا ہو جاتی ہے مگر نظر نہیں آتی ہے اس کے اجزا ترکیبی عناصر اربعہ کے وہ جوہر لطیف ہیں جو لطافت کی وجہ سے بمشکل نظر آتے ہیں۔

اس لئے یوں کہنا چاہیئے کہ انسان کے عناصر میں عنصر خاک غالب ہے اس کا فیصلہ ذرا بحث طلب ہے۔ اس مختصر کتاب میں نہیں کی جا سکتی ہے مگر بالاجمال ضرور کہا جا سکتا ہے کہ عنصر باد اس میں زیادہ قوی ہے۔ اس کی قوت انسان سے زیادہ اجنبہ سے کم ہے یہ ہوا میں معلق ہو سکتا ہے۔ اور ہمزاد انسان کے ساتھ ہی قوتوں کا عکس ہوتا ہے۔ اور تمام حرکات میں اس کی برابری اور ہمراہی ٹھیک اس طرح اختیار کرتا ہے جس طرح یہاں سایہ عام لوگوں کے سمجھانے کے لئے ایک

کہا جا سکتا ہے ہر انسان کی وابستگی ایسا ہوتی ہے۔ جس طرح ہمارا سایہ معلق ہے۔ مگر اشراقیوں نے اس میں ایک بہت بڑی بحث کی ہے جس کا لب لباب یہ ہے کہ اجتماع اجزا کے عنصری سے ایک۔ اور دو جوہر پیدا ہوتے ہیں جس کا نام انسان ہے۔ اور جوہروں کا نام روح اور نفس ہے پہلا زیادہ لطیف اور پاکیزہ ہوتا ہے۔ اور اسی اعتبار سے اس کے اوصاف نیک ہوتے ہیں۔ اس کا خاصہ یہ ہے کہ محاسن کو پسند کرے اور انس جذب و کشش کے ارتباط رکھے اور اس کی قوتیں لا انتہا ہیں اور اس کے اختیارات عالم سفلی کے تمام مخلوقات سے بڑھے ہیں۔ اور اس کو مناسبت اور ربط عالم علوی اس طرح ہیں گویا انسان کے دل و دماغ میں جاگزیں ہیں اور دوسرے عالم لاہوت سے متصل ہے۔ اس میں اور اس میں نقل و حرکت کی کمی اور بیشی کا مادہ ہے۔ اور اس کے تابع ایک فرشتہ ہے۔ تمام حکماء اشراقین اور اس کے تابعین کا اس امر پر اتفاق ہے بلکہ کوئی عقلمند صائب الرائے محقق اس امر سے انکار نہیں کر سکتا۔

کہ ہر انسان میں ایک مقناطیسی قوت ہے اس کے متعلق کتاب میں مفصل درج کر دیا ہے دوسرے قدرتی اور ازلی تاثیر الفاظ میں ہے کہ ہر لفظ جو انسان کے منہ سے نکلتا ہے اس کی آواز ہوا کو محرک کرتی ہے اور ہر مرتبہ ہوا کی ایک شکل بنتی ہے جس کے بولنے والے کے دل میں الفاظ کے معنی پوشیدہ رہتے ہیں۔ آخر کار یہ شکل ہو کر سانس کے ذریعہ نکلتے ہیں اسی جسم کثیف کی طرح ہو جاتی ہے جو انسان کو نظر آ جاتے ہیں۔ تیسری تاثیر ان الفاظ کی

یہ ہے کہ اُن بزرگوں نے جن کے قابو میں تمام چیزیں تھیں۔ ایسے الفاظ اُن کی حاضری کے لئے مجتمع کئے ہیں۔ اور علاوہ اِن باتوں کے مؤلفوں کی برکت سے اِن میں اتنا اثر ہوتا ہے۔ کہ وہ کبھی خالی نہیں جاتے۔ زیادہ تر اُن کی رُوح خود بھی پڑھنے والوں کے ساتھ شریک ہو جاتی ہے۔ جس طرح انجینئر یا ریاضی داں ایک آلہ کسی چیز کے بنانے کے لئے تیار کرتا ہے۔ کہ وہ ہمیشہ کارآمد ہوتا ہے۔ اسی طرح عملیات بھی خاص طور پر تاثیر رکھتے ہیں۔

خود توجہی یا ہمزاد

مختصر اور عام فہم الفاظ میں خود توجہی یا ہمزاد سے ہماری مُراد وہ کیفیت ہے کہ انسان اپنی توجہ تمام چیزوں کی جانب سے ہٹا کر کسی ایک خاص خیال میں مستغرق ہو جاوے۔ یہ خود توجہی یا ہمزاد ہر انسان کے اندر پوشیدہ ہے بلکہ انسانی زندگی پر اس کی اثر اندازیوں کا علم نہ ہو۔ ہم مضمون لکھتے وقت اپنے خیالات میں گم ہو جاتے ہیں۔ ہمارا ایک دوست کمرے کے اندر آتا ہے ہمارے سامنے بیٹھ جاتا ہے۔ تب ہم اپنی محویت سے چونکتے ہیں یہ کیا ہے اسے کہتے ہیں خود توجہی یا ہمزاد۔

دراصل ہم کو خود توجہی یا ہمزاد کے سیکھنے کی ضرورت ہے کیونکہ ہم اسکے مرتکب سہواً یا عمداً ہوتے ہیں۔ ضرورت ہے خود توجہی یا ہمزاد کو قابو میں رکھنے اور اُسے ٹھیک راستہ پر چلانے کی خود توجہی یا ہمزاد کی اصلاح انسان کی

قوت تخیل بہت زبردست ہے وہ ہر وقت کام کرتی رہتی ہے۔ انتہائی مشق کے بغیر یہ تقریباً ناممکن ہے۔

ہمارے دل و دماغ پر کسی خیال کے یا اُس کا قبضہ نہ ہو توجہ کے مضمون میں بتایا جا چکا ہے توجہات انسانی کی دو قسمیں قرار دی جا سکتی ہیں توجہ اضطراری یعنی انسان کی وہ توجہ خوشبو غسل مناظر قدرت اور بازار کی چہل پہل کی جانب خود بخود قدرتی طور مبذول ہوتی ہے۔ اور انھیں نظر انداز کرنا کسی انسان کے لئے بہت دشوار ہے۔

توجہ اختیاری یعنی انسان کی ہر طرف سے توجہ ہٹا کر کسی ایک چیز کو اپنی توجہ کے لئے اختیار کرنا خود توجہی یا ہمزاد کے لئے توجہ اختیاری شرط اولین ہے اور جب تک انسان اپنی توجہات کو ہر چیز کی جانب سے ہٹا کر خاص نکتہ پر مرکوز کرنے کی قدرت حاصل نہ کرے وہ خود توجہی یا ہمزاد کی کیفیت پیدا نہیں کر سکتا لیکن اس سلسلے میں ایک بات بہت ہی اہم اور قابل غور ہے وہ یہ ہے۔ کہ اگر توجہ اختیاری کی کیفیت حاصل ہو جانے کے بعد اگر خود توجہی یا ہمزاد کی کیفیت پیدا نہیں کر سکتا۔

اس سلسلہ میں ایک بات یہ بھی بہت اہم ہے۔ اور قابل غور ہے۔ کہ اگر توجہ اختیاری کی کیفیت حاصل ہو جانے کے بعد خود توجہی یا ہمزاد کو پورے قابو میں نہ رکھا جاوے تو وہ خود بخود توجہ اضطراری کی شکل اختیار کر سکتی ہے

الحمد

الحمد

طریقہ تصوّر جو ہر عمل ہمزاد کے ساتھ لازمی ہے

ہم کوئی عمل لکھنے سے پہلے اس راز کو کھول دیتے ہیں کہ عمل ہمزاد میں تصور کا باندھنا اور تحکم کرنا عمل کرنے سے بھی زیادہ ضروری ہے۔ صبح بیدار ہونے پر دماغ ہر قسم کے خیالات سے پاک و صاف ہوتا ہے۔ اسلئے ہمزاد کو قابو کرنے کے لئے یہ وقت موزوں ہے۔ پندرہ بیس منٹ آئینہ سامنے رکھ کر اپنے تصور کی مشق کریں۔ دوران تصور میں آنکھ بہت کم جھپکنی چاہیئے اور کسی قسم کا خیال دل میں نہ لائیں۔ اپنے عکس کا خیال بلا آئینہ بھی تمام دن اپنے تصور میں حاضر رہنے کی کوشش کریں۔ رفتہ رفتہ ہفتہ دو ہفتہ کے بعد کبھی کبھی اپنی شکل نظر آئے گی۔ رفتہ رفتہ مشق سے پھر آپ کو اپنی شکل اپنے لباس اور ہیئت میں آپ کو ہر مقام ہر وقت پر نظر آوے گی۔

مگر خیال رہے جہاں آپ مشق کرتے ہوں وہاں کوئی دوسرا آدمی یا شور و غل نہ ہو اور دن میں جب کبھی فرصت ہو شیشہ میں اپنے عکس کی مشق کریں۔ دن کو عمل کرنے سے ایک یا دو روز میں ہی آسمان پر ایک پتلہ نظر آئے گا جو بادل کی سی شکل کا ہوگا۔ اور چند منٹ میں آپ کی نظروں سے مٹ جاوے گا۔ لیکن رفتہ رفتہ زمین پر آتا نظر آوے گا۔ اب عامل کو چاہیئے جو عکس آپ کو آئینہ

الحمد

میں نظر آتا ہے اس طرح اس عکس کو اپنی قوت متخیلہ کے ذریعہ پیدا کرنا چاہیئے جبکہ عامل کا تصور اس حد تک پہنچ جاوے گا کہ اپنا عکس اپنا جیسا نظر آنے لگے۔

اگر گرمی ہو تو دو تین مرتبہ اور اگر موسم سرما ہو ایک مرتبہ غسل کریں۔ اس سے یہ فائدہ ہوگا کہ تصور باندھنے سے جو گرمی دماغ میں پیدا ہوگی وہ زائل ہو جاوے گی۔ اگر آئینہ پر مشق کرنے سے تکلیف ہو تو ایک لگن میں پانی بھر کر تھوڑا نیلا رنگ ڈال کر مشق کریں۔ رنگ سے اپنی شکل نظر آوے گی۔ یہ برتن مٹی کا ہو اور روزانہ پانی بدل دینا چاہیئے۔ رات کو سوتے وقت خالص سرسوں کے تیل کی مالش کی جاوے سیاہ سرمہ لگاوے۔ اس سے دماغ کی کمزوری آنکھوں کا پانی نکلنا بند ہو جاوے گا۔ اگر کسی کو پہلے ہی سے کمزوری ہو یا مشق سے کمزوری ہو گئی ہو تو مکھن ایک چھٹانک ساتھ بادام شیریں کے کھا لیا کریں۔ قبض درمیان عمل ہو تو بہت مضر ہے۔ لہٰذا ہلکی غذا کھائیں۔ یا قطعی نہ کھائیں اور کھانے سے ۴-۵ بجے فارغ ہو جائیں تاکہ عمل کے وقت طبیعت درست رہے۔ عمل کے لئے کوئی مقام علیحدہ ہونا چاہیئے۔ جہاں شور و غل کی آواز عمل کے وقت کانوں میں نہ آوے۔ عمل کی جائے نماز ایک ہونی چاہیئے۔ درمیان عمل میں عامل کوشش کرے کہیں سفر وغیرہ میں نہ جایا جاوے۔ لیکن خاص ضرورت ہو تو جائے نماز ہمراہ لے جاوے۔ وہاں پر وقت مقررہ پر عمل پڑھے مگر عمل ناغہ ہرگز نہ ہو اگر کوئی صاحب عمل پڑھتے وقت آئینہ سامنے رکھیں تو رکھ سکتے ہیں۔

چونکہ عمل ہمزاد بادشاہت ہے اگر عمل شروع کریں تو سخت قوت ارادی کے ساتھ یہ سمجھ کر کہ یا تو جان گئی یا عمل سے بادشاہ بن گئے کریں۔ اگر درمیان میں عامل بیمار ہو جاوے پھر سے عمل کریں۔ مگر وقت مقررہ کو ہاتھ سے نہ دے اور عمل تمام نہ کرے درمیان عمل ہذا گوشت قطعی نہ کھاوے البتہ ایک ماہ کے بعد بکری کا گوشت

کھا سکتا ہے گوشت سے جماع نہ کرے اس سے قوت متخیلہ کم ہوتی ہے عمل میں
صبر اور قوت ارادی کی ضرورت ہے مصنف کتاب ہذا کو ایک عمل سات یوم کی میعاد
کا عمل ہمزاد ایک فقیر نے کرایا تھا مگر بارہ سال کے بعد ہمزاد قبضہ میں ہوا تھا۔
ہر طرح سے پرہیز ستر کی جھوٹ بولنا کم کھانا دھوکا نہ کرنا دکھ آپ نماز روزہ
یا پوجا پاٹ کا پابند رہے۔ ہر وقت ہمزاد کے خیال میں مستغرق رہے۔ اور بلا
استاد عمل ہمزاد نہ کرے اگر استاد نہ ملے اور غریب آدمی ہو میرا نذرانہ مبلغ
گیارہ روپیہ آٹھ آنے نقد اور ایک جوڑا قمیض کوٹ پاجامہ ٹوپی کا کپڑا ضرور
بھیجدیں۔ آئندہ حسب ہمت جو میسر ہو دیتا رہے۔ میں ہر خدمت کو تیار رہوں گا
یہ بھی میسر نہ ہو اور استاد نہ ملے تو خدا پر بھروسہ کر کے عمل پڑھے۔
اگر حکم خدا ہے کامیاب ہو جاوے گا۔ لیکن میری کتاب کوئی بھی کسی کو
بلا قیمت ملے اسے ہرگز کسی عمل کی اجازت نہیں ہے وہ ہم سے قیمت پوری
بھیجکر کتاب طلب کریں۔ اب آزمودہ اور مجرب عمل لکھے جاتے ہیں۔

(مؤلف)

قاضی زاہد حسین عامل

قصبہ نانوتہ ضلع سہارنپور

(یو۔ پی)

عمل ہمزاد ظرف میعاد ۴۱ یوم

ایک مکان ایسا تجویز کرو کہ سوائے عامل کے اس میں دوسرا نہ جاوے
اور اول سے ترک حیوانات جلالی یا جمالی کیا جاوے اس کے بعد دائرہ زمین
پر کھینچ کر سورۃ الحمد اور ہر چہار قل پڑھ کر حصار اپنے گرد کھینچے۔ اس کے بعد
با قاعدہ صندل۔ لوبان۔ عطر اور خوشبویات جلا کر گیارہ مرتبہ درود شریف
کے بعد اول سورۃ یٰسین دوسرے سورۃ واقعہ تیسرے سورۃ توبہ پڑھ کر
پانچسو مرتبہ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر پڑھے اس کے بعد پارہ عم میں
الحمد سے لے کر سورۃ الہاک تک پڑھے۔
وظیفہ ختم کر کے اسی جگہ مصلیٰ پر سو رہے جہاں عمل پڑھا ہے۔ دو
روز تک تم کو کچھ معلوم نہ ہوگا۔ لیکن تیسرے دن سے خوف شروع ہوگا
بڑی بڑی ڈراؤنی شکلیں لمبے لمبے آدمی ہاتھ میں تلواریں لئے نظر آویں گے
لیکن تم کچھ خیال نہ کرو۔ عمل ختم کر کے سو رہو۔ پانچویں دن تم کو شربت کا
پیالہ پلایا جاوے گا۔ یہ عمل پورے ہونے کے آثار ہیں۔ آپ عامل بن
گئے۔ جب کوئی آپ کو کام ہو تو اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر سب پڑھو، آواز
آوے گی۔ کیا چاہتے ہو اپنا مقصد کہدو۔ پورا کر دیں گے۔ لیکن نظر کوئی نہ
آوے گا۔ لیکن چالیس یوم اس عمل کو کرو تو مجسم موکل سامنے آوے گا۔
بات چیت کرے گا۔ پھر وعدہ کے ساتھ ہمیشہ تمہارا تابع رہے گا!

ایک رات کا عمل ہمزاد!

جو شخص اپنا کام بہت جلد کرنا چاہے وہ کسی خاص مقدمہ معاملہ قرض محبت یا دو بارہ سٹہ کے نمبر میں مبتلا ہو ایک رات میں اپنا مقصد حل کر سکتا ہے صرف عمل کرنے سے موکل حاضر ہو کر تمہارا کام کر جاوے گا۔ لیکن تابع نہ ہو گا۔ ایک کپڑا السی کا جو اگر نہ ملے تو ہاتھ کا کھدر کا کپڑا بنا ہوا ہو۔ ایک مینڈک کو ذبح کر کے اس کے خون سے وہ کپڑا تر کر کے فلیتہ بنا کر رکھ چھوڑیں اور خشک ہونے دیں۔ پھر ایک چراغ مٹی کا لے کر پھر اس پر نقش مندرجہ ذیل لکھیں۔ سرسوں یا تلوں کے کے تیل میں وہ فلیتہ جلائیں۔ اور عطر لوبان صندل وغیرہ سے معطر کر کے اور کچھ مٹھائی سامنے رکھیں اور ۱۸۱۷ مرتبہ سورۂ کوثر پڑھیں۔ ایک حبشی بچہ حاضر ہو گا جو کام ہو اس سے کہدیں وہ ہو جاوے گا۔ جب عمل ختم ہو چراغ بجھا دیں۔ فلیتہ رکھ چھوڑیں۔ جب ضرورت ہو پھر عمل کر کے اپنی حاجت پوری کریں۔ مجرب اور میرا پچاس مرتبہ کا آزمودہ ہے۔ نقش جو چراغ پر کندہ ہو گا وہ سورۂ کوثر کا ہو گا۔ جب تک چراغ جلتا رہے گا۔ حبشی بچہ حاضر رہے گا۔ اگر عمل اول روز نہ ہو تین یوم کریں صرف خرک سے خون کا نشان کرنا ہے اگر مینڈک عروج ماہ ہفتہ کے دن ذبح کریں بہت مفید ہو گا۔

نمبر لاٹری سٹہ بذریعہ ہمزاد

مردہ زندوں سے ملاقات کرنا ہو یا کسی گم شدہ چیز چوری ہو گئی ہو۔ یا نمبر لاٹری سٹہ معلوم کرنا ہو ایک جگہ گوشہ تنہائی میں بیٹھ کر جو شور و شر سے علیحدہ ہو۔ اُس وقت آئینہ سامنے رکھکر جس روح سے ملاقات کرنا ہو اُسے دل میں رکھو آئینہ پر اپنا تصور باندھ کر آنکھوں میں پتلی کی جگہ نگاہ جما دے۔ اور آئینہ پہ نظر آتے ہوئے تصور کو کہا جاوے کہ فوراً اس سوال کا جواب دیا جاوے۔

عامل عمل کے وقت قطب کی طرف رخ کرے اور عمل مندرجہ ذیل ... چراغ کی روشنی میں ۵۰۰ سو مرتبہ پڑھے۔ عمل ختم کرتے ہی چارپائی پر لیٹ جاوے۔ کسی سے بات نہ کرے۔ حالت غنودگی میں طلب کردہ روح حاضر ہو گی۔ جو طلب کردہ سوال کا جواب دے گی۔ عمل یہ ہے:۔

خبرنی خبیر فا مجرب المجرب ہے اسی طرح معمہ بھی حل کر سکتے ہیں۔

حکیم حاجی علی ضیاء احمد
الحمد دواخانہ ساہیوال

عمل ہمزاد سفلی

واسطے تباہی دشمن وغیرہ

منتر دشمن کے اعداد کے موافق پڑھے غروب ماہ پندرہ تاریخ چاند کے بعد پڑھے جس چارپائی پر سوتا ہو اسی پر بیٹھ کر پڑھے۔ ہر دفعہ پڑھ کر دشمن کا نام لیا جاوے ۲۱ یوم میں دشمن تباہ ہو جاوے گا۔ وہ عمل یہ ہے۔

آوے شیطان جاوے شیطان میری شکل بن کر فلاں ابن فلاں کو جا ڈرا اندرا اندرا اند نہ ڈرا اندے تو تیری بہن بھانجی اور بھتیجی پر ساڑھے تین طلاق۔ طلاق۔ طلاق۔

حکیم حاجی علی ضیاء احمد
الحمد دواخانہ ساہیوال

حکیم حاجی علی ضیاء احمد
الحمد دواخانہ ساہیوال

عمل ہمزاد سفلی

یہ عمل چاند کی اول تاریخ سنیچر یا اتوار یا جمعرات کا دن پڑے تو ۱۲ بجے دن کے ایسی جگہ جنگل میں جاوے جہاں آمد و رفت نہ ہو مگر جسم کپڑے پاک ہوں غسل کرے پھر سورج کی طرف پشت کرکے دونوں ہاتھ باندھ کر کھڑا ہو جانا چاہیے اپنے سایہ کی گردن پر نظر جاوے۔ خیال رہے کہ آنکھ بار بار نہ جھپکے عمل ذیل روزانہ ۵۰۰۰ ہزار مرتبہ پڑھا جاوے (اذم بہ ہمنی) عمل ختم کرنے کے بعد سیدھا کھڑا رہے اور گردن کو اونچا کرکے نظر کو آسمان کے ساتھ ملایا جاوے۔

اول روز ایک ٹکڑا بادل کا ٹوٹا ہوا نظر آوے گا۔ رفتہ رفتہ وہ انسانی شکل اختیار کرتا جاوے گا۔ اور زمین کی طرف اترتا ہوا عامل کو نظر آوے گا چالیس یوم تک اسی طرح عمل کرے۔ اسی ایام میں یہ نوبت آوے گی کہ یہ پتلہ انسانی شکل اختیار کرکے عامل کے ہر وقت ساتھ رہے گا اور مثل غلام کے سب کام کرے گا۔

لیکن کسی دن اگر بوجہ مرض یا بارش کے جنگل میں مشق نہ کر سکے۔ تو اپنے گھر پر آئینہ پر مشق کرے اس ہمزاد کے اختیارات کرشمہ ہا کوس کی خبریں چشم زدن میں لا دینا عورت مرد حاکم کو مسخر کرکے عامل کا تابعدار بنا دینا وغیرہ۔

ہمزاد کا ایک بہت سہل عمل

جبکہ آپ لیٹنے کے لئے رات کو چارپائی پر جاویں۔ سونے سے پہلے تین مرتبہ اس عمل کو پڑھکر اپنا نام لے کر کہیں۔ اے میرے ہمنام فلاں مجھے اتنے گھنٹے بجکر اتنے منٹ پر جگا دینا یہ لفظ تین مرتبہ کہکر سو جاؤ۔ آپکو ہمزاد ٹھیک ٹائم پر جگا دے گا۔ اس کے بعد آپ جو کام کریں اپنا نام لے کر کام کریں۔ مثلاً آپ کا نام زید ہے جبکہ کھانا کھاؤ کہو چلو زید کھانا کھاویں گے۔ پانی پینا ہو تو کہو چلو زید پانی پیویں گے۔ اسی طرح دنیا کا جو کام کرو اپنا نام لے کر کرو۔ گویا نام سے معمول دائم بنالو۔ یعنی کہیں بازار اور کہیں جانا ہو تو کہو چلو زید بازار چلیں۔ غرضیکہ دنیا کا کوئی بھی کام کرو تو کرتے وقت آہستہ سے دل میں کہا جاوے اور اسے یاد رکھو جبکہ رات دن میں کھانا کھاؤ یا مٹھائی وغیرہ کوئی بھی چیز کھاؤ اول ایک لقمہ لیکر زمین پر پھینک دیا جاوے یہ کہکر کہ لو زید تم بھی کھاؤ۔ خواہ دن رات میں کوئی کام کرو اپنا نام لے کر پہلے کرو جبکہ کرتے کرتے آپکو عرصہ ہو جاوے گا ہمزاد خود بخود آپ کو نظر آنے لگے گا اور ہمیشہ ساتھ رہے گا اور کچھ دن بعد یہ حالت ہوگی جو اپنا نام لے کر کام کہہ دیا کرو گے ہمزاد فوراً کر دے گا اور سٹہ لاٹری وغیرہ کا نمبر بتلانا تو ایک معمولی بات ہے آزمودہ ہے بلکہ اگر آپ جب بھی کسی ہمزاد کا عمل کر رہے ہوں اسی طریقہ پر کاربند رہیئے گا۔ بہت جلد عمل میں کامیاب ہو جاؤ گے۔

عمل ہمزاد

عمل کا طریقہ دو طرح ہے آپ دن کو بھی کر سکتے ہیں اور رات کو بھی کر سکتے ہیں۔ دن والا چاند کی پہلی تاریخ کو شروع کیا جاوے گا۔

غرضیکہ گیارہ تاریخ چاند تک شروع کر سکتے ہو مگر شرط یہ ہے کہ دن ہفتہ یا اتوار کا ہو مگر پہلے پاک صاف ہو کر غسل کرو۔ عطر لگاؤ اور دریا یا ندی یا تالاب کے کنارے جہاں کھلا میدان ہو چلے جاؤ۔ سورج کی طرف پشت کر کے کھڑے ہو جاؤ اور ایک آئینہ سامنے رکھکر اپنے عکس کے منہ پر نظر جمائے رکھو اور اس عمل کو پانچ سو مرتبہ پڑھو۔ عمل یہ ہے۔

ادم بمو ہمزاد آئینہ۔ جبکہ تعداد پوری ہو جاوے اسی طرح کھڑے رہو مگر عمل میں سیدھا کھڑا ہاتھ چھوڑ کر کھڑا ہونا چاہیئے۔ پھر گردن کو اونچا کر کے نظر کو غور کے ساتھ آسمان پر ملایا جاوے۔

اول یا دوسرے یا تیسرے دن آپ کو ہمزاد آسمان پر نظر آوے گا کچھ دیر آنکھ بند کر کے تصور کیا جاوے۔

غرضیکہ یہ ایک نورانی پتلہ ہوگا۔ جو آپ کو آسمان پر نظر آوے گا۔ اور مشق کرتے کرتے ۴۱ یوم کے اندر یا ہی وہ آپ کے قریب آکر کھڑا ہو جاویگا اور ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گا۔ اور جیسے ایک غیبی طاقت جن یا موکل کام کرتے ہیں آپ کے حکم کے مطابق سب کام کرے گا۔ اگر کوئی جنگل میں جانے سے مجبور ہو تو اپنے گھر کھلا ہوا صحن ہو اسمیں عمل کر سکتا ہے مگر دوران عمل میں پرہیزگاری

عمل ہمزاد

یہ عمل رات کو بعد نماز عشاء اپنے گھر تنہائی میں ایک ٹائم ایک جگہ ۴۱ یوم بلاناغہ کرنا چاہیئے۔ چراغ جس پر عمل کیا جاوے وہ بھی تا ختم عمل بدلا نہ جاوے۔ عمل نوچندی جمعرات سے شروع کریں تاریخ خواہ کوئی ہو۔ چراغ خوشبودار تیل کا روشن کریں۔ خود قبلہ کی طرف دوزانو ہو کر بیٹھیں۔ چراغ پیٹھ کی طرف رکھ لیں اور سایہ کے کندھے پر نظر جما کر یہ عمل پانچسو مرتبہ پڑھیں عمل ختم کرنے کے بعد جائے نماز لپیٹ کر بغیر حجاب بلا کسی سے کلام کئے اپنے پلنگ پر سو جاویں۔ عمل یہ ہے :-

یومنوا بکلامی یا عطوف یا جبرائیل احضروا
باذن اللہ ہمزاد حاضر شو۔ حاضر شو۔ حاضر شو،

اکتالیسویں دن ہمزاد حاضر ہوگا۔ اور وعدہ وعید کے بعد آپ کی فرمانبرداری کرے گا۔ اس کی طاقت جن جتنی ہے۔ خوف اس میں کچھ نہیں۔ رات کو خواب آیا کریں گے۔ جو کسی سے بیان نہ کرنا چاہیئے آزمودہ اور مجرب ہے۔

عدالت جناب فاطمہ زہرا علیہ السلام

عمل

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۔ یا فاطمہ نجنی من الافلاس بالحسن والحسین والعباس۔ آپ کو جائز کوئی مشکل کوئی مصیبت پریشانی ہو اس کی شرح نہیں کوئی حاجت ہو۔ بروز نوچندی جمعرات ۱۱ بجے بعد غسل عطر لگا کر بخور جلا کر ۱۰۰۲ مرتبہ پڑھے بعد عمل کے ۷۰ مرتبہ آیت کریمہ یعنی! لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۔ پڑھے پھر پانچسو مرتبہ پنجتن پاک سے امداد چاہے

یا علی ادرکنی یا حسن ادرکنی یا حسین ادرکنی یا فاطمہ ادرکنی

اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ گیارہویں دن یا اکیسویں یا حد چالیسویں یوم میں حضرت فاطمہ زہرا علیہ السلام تخت عدالت پر جلوہ افروز نظر آئیں گی۔ اور آپ کی دلی مراد کا اٹل فیصلہ سنا دیں گی۔

میرا دعویٰ ہے اگر آپ کی دلی مراد پوری نہ ہو ہزار بار لعنت کہنا اور عمل سے منت ماننے کہ میری دلی مراد پوری ہو تو آپکی کہانی سنوں۔ بعد مراد پوری ہونیکے کہانی پڑھوا کر بچوں کو شیرینی بانٹ دے (عطیہ [illegible])

کہانی جناب سیدہ فاطمہ زہرا علیہا السلام

حمد خدا

لکھ حمد اے زاہد خدائے جہاں
کیا جس نے پیدا زمیں آسماں

عجائب ہے وہ ذات رب العلیٰ
شراکت میں جس کی نہیں دوسرا

نہیں ہے نہیں کوئی اس کا شریک
وہی ہے وہی وحدہٗ لاشریک

قلم نے شہادت کی انگلی اٹھا!
کہا کوئی تجھ سا نہیں دوسرا

بہت ٹھیک ہے بس یہ قولِ حسن!
نہیں اس کے آگے ہے جائے سخن

وہ گوہر میں ہے نہ وہ سنگ میں
ولیکن چمکتا ہے ہر رنگ میں

ہمیشہ سے ہے وہ ہے گا وہی!
نہ کوئی رہا نہ رہے گا کوئی!

نعت شریف

جناب سردارِ دو عالم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

کیا اپنی رحمت کا ہم پر نزول!
محمدؐ سا ہم کو دیا وہ رسولؐ

ہوا شان میں جس کی نازل قرآں
فضیلت کا اس کی کروں کیا بیاں

وہ سارے رسولوں کا سرتاج ہے
کہ ادنیٰ سا اک رتبہ معراج ہے

منقبت حیدرِ کرار کرم اللہ وجہہٗ

علی ولی شاہِ دلدل سوار!
وصی نبی مالکِ ذوالفقار

ہے اسلام کا رکن اوّل امام
سکھلائے طریقے نبی کے تمام

جناب حسینؑ فاطمہؑ اور حسنؑ!
محمدؐ علیؑ سب ہیں یہ پنجتن!

آغازِ کہانی

اٹھا اب قلم اپنا نازآور شتاب
کہانی بیاں کر با آب و تاب

روایت یہ کرتا ہے راوی بیان
مدینہ میں رہتا تھا اک نوجواں

سنا ہے کہ تھا قوم سے وہ سنار
کہ بیوی تھی بس اس کی پرہیزگار

اسے عشق تھا پنجتن پاک سے
محبت تھی بس شاہ لولاک سے

گئی ایک دن چاہ پر صالحہ
گھڑا اس نے پانی کا جاکر بھرا

کسی نے اسے دی یہ آکر خبر!
گرا آگ تنّس میں تیرا پسر

یہ سن کر وہ عورت ہوئی بے قرار
لگی پیٹنے اپنا جسم نزار!

وہ کہتی تھی رو رو کے کر دوں کیا علاج
اے مولا تباہ ہو گئی ہوں میں آج

زمیں یہ پھٹے تو سما جاؤں میں
اے اللہ بتا اب کہاں جاؤں میں

گری کہہ کے غش ہو زمیں کے اوپر
کہ تن من کی اس کو نہ تھی کچھ خبر!

اسی غش کے عالم میں دیکھے ہے کیا
کھڑی اس کے سر پر ہے اک صالحہ

نقاب اس کے چہرہ پر بشوکت پڑا
وہ کہنے لگی اس سے آ کے پارسا

کہ لا تقنطوا پر تو امید رکھ!
خدا کا فضل ہے نہ کر اس میں شک

تو لیتی اک سیدہ کی لے مان
تو لا ریب بگڑے بنے تیرے کام

کہ دوں گا اگر تیرا زندہ رہے!
تو پھر فاطمہ کی کہانی سنے!

یہ دیکھا جو بس غالب میں ماجرا
کیا اس نے اٹھ کر کے شکرِ خدا

ابھی اس کے دل میں یہی تھا خیال
کہ دیکھا کھڑا سامنے اپنا لال

وہ لڑکا ہے بالکل سلامت صحیح
نشاں آگ کا جسم پر کچھ نہیں

گئی لے کے لڑکے کو وہ اپنے گھر !
دیا اس نے آکر فقیروں کو زر !
مٹھائی منگا کر کے بازار سے
کہا اپنے ہمسایوں کو پیار سے
زن و مرد سب اب میرے گھر چلیو
کہ فاطمہ کی کہانی میرے سے سنو
مگر اس کے کوئی نہ بس گھر گیا !
ہوا اس کو افسوس صدمہ بڑا
ملی اس کو جنگل میں وہ صالحا
جسے خواب میں اس نے سب کچھ کہا
کہا اس نے اس سے کہ اے پارسا
نہ مایوس بالکل ہو تو اس طرح
تجھے حال اب سب بتاتی ہوں میں
لے سن یہ کہانی سناتی بھلا میں
لے سن اک یہودی مدینہ میں تھا
وہ خدمت میں مولا کی حاضر ہوا
کہا اس نے دست بستہ یوں اے نبیؐ
کہ دختر کی شادی ہے میری ابھی
جناب محمدؐ نے اس سے کہا !
کہ جلدی علیؓ کے تو اب پاس جا

نہیں فاطمہ کا مجھے اختیار !
علیؓ ہی ہے سب اس کا مختار کار
یہ سن کر یہودی علیؓ پہ گیا !
کہا ہے میری آپ سے التجا
ہے دختر کی شادی مقرر ہوئی
اگر فاطمہ اس میں آوے چلی
تو گھر کی ہو رونق دوبالا میرے
تو بس پھر میرا غنچہ دل کھلے !
علیؓ نے کہا اس سے پھر اے اخی !
میرا اس سے کوئی تعلق نہیں
کہ ہیں فاطمہؓ خود ہی مختار کار !
انہیں کو ہے اس بات کا اختیار
یہودی در فاطمہؓ پہ گیا !
کہا اپنا جا کر کے سب مدعا
کہا فاطمہؓ نے کہ اے دل ملول !
سواری لیا جلد ہے سب قبول
یہودی سواری کو لینے گیا !
کیا فاطمہؓ نے دوگانہ ادا !
یہ گریہ و زاری کہا اے خدا !
بجز اب نہیں کوئی تیرے سوا

تو سب جانتا ہے علیم و خبیر!
کہ بندی ترے در کی ہے اک فقیر
نہ جامہ نہ کرتا نہ ہے اب عبا!
ترے نام پر صرف تکیہ کیا!
کہ کس منہ سے شادی میں جاؤں گی میں
وہاں کس طرح منہ دکھاؤں گی میں
بُرے اور بھلے میں تو ہی ساتھ ہے
کہ بندی کی عزت ترے ہاتھ ہے
دعا کر رہی تھی یہ بنت رسول
کہ اتنے میں کشتی ہوئی اک نزول
لباس بہشتی تھا اس میں سجا
سنہرا زرہ پہلا تھا زیور لگا ۞
وہ اطلس کا کرتا عبا اور قمیص
کمر بند وہ ریشمی با تمیز ۞
پاجامہ دوپٹہ وہ کمخواب کا
جواہرات ہیرا تھا اس پر لگا
گلوبند چمپا کلی بالیاں
غلی بند توڑے چمک چوڑیاں
دو کانوں کے بندے اور جھومکے
بنا کے تھے حوروں نے نخنہ گوندھ کے

یہ دیکھا جو آنکھوں سب ماجرہ
کیا سجدۂ شکر فوراً ادا ۞
لباس بہشتی کیا زیب تن
بنی گویا اول وہ شب کی دلہن
فرشتوں نے بھیجا درود و سلام
فلک نے کئے جھک کے سو سو سلام
گئی پھر سواری میں بنت رسول
یہودی کے گھر پر جو پہنچی تو کل
یہ دیکھا جو بی بی کا حسن جمال
ہوئے محو حیرت وہ سب باکمال
وہ سب ہو کے جنت سے غش کر گئیں
یہ سمجھو کہ جیتے ہی جی مر گئیں ۞
نہ سدھ بدھ تھی اپنے بیگانے کی
خبر کچھ نہ تھی شمع پروانہ کی ۞
بہت دیر کے بعد آیا جو ہوش
سنبھل وہ بیٹھی سب ہی دلخروش
مگر ہوش دولہن کو مطلق نہ تھا
گئی روح لب اس کی پیش خدا
وہ دولہن کو دیکھا جو مردہ پڑا
ہوا ان کا سب گھر وہ ماتم سرا

نہ سُدھ بُدھ رہی اپنے بیگانے کی
نہ قاصد کی کچھ اور نہ پروانہ کی

جونہی دیکھا بی بی نے یہ ماجرا
تو صدمہ بڑا اُن کے دل کو ہُوا

لگی سوچنے پھر یہ بنتِ رسولؐ
کہیں گی کہ منحوس ہے یہ بتول

کیا سوچ کر پھر دوگانہ ادا!
کہا پھر یہ رو کر اے ربُّ العلیٰ

یہ ہے ایک ادنیٰ سی تیری کنیز
بُرے اور بھلے کی تجھے ہے تمیز

مَیں عاجز بہت اور مجبور ہوں!
مگر تجھ سے کہنے کو مَیں دُور ہوں

تو ہر وقت نزدیک ہے اے خدا
سوا تیرے کس سے کہوں مدعا

مَیں مولا بہت ہوں پریشاں ملول
مدد کر میری اب بحقِ رسولؐ

تو وہ ہے کہ مُردہ کو زندہ کرے
تو چاہے تو زندہ کو مُردہ کرے

اِس مُردے کو تو بخش دے آبِ حیات
یہ عزت میری بس ہے اب تیرے ہاتھ

[illegible stamp]

دُعا کر رہی تھی یہ بنتِ رسولؐ
کہا حق نے لبیک بس ہے اے بتول

ہماری تو ہی خاص ہے اک کنیز
نہیں تجھ سے رکھتے ہیں ہم کچھ عزیز

زمیں آسماں ہم نے تجھ کو دیا!
تجھے ہم نے سردارِ جنت کیا

مناجات کرتی تھی بنتِ رسولؐ
کہ زندہ ہوئی دخترِ دل ملول

پڑھا کلمہ حق باایماں ہوئی!
وہ صدقِ دل سے مسلماں ہوئی

یہودی نے دیکھا جو یہ ماجرا!
بہت جلد وہ قوم پر پھر گیا!

یہودی سے لئے پانچسو با امیر
ہوا وہ مسلماں بنی وہ کنیز

ہوئی اب یہ زاہدؔ کہانی تمام
محمدؐ پہ بھیجو اب درود و سلام

دُعا کر یہ اب جلد بنتِ رسولؐ
کہ ہو رحمتِ حق کا مجھ پر نزول

مرادوں سے اپنی مَیں دلشاد ہوں
مع آل و اولاد آباد ہوں ؛

کرتے کرتے انتظار آنکھیں مری پتھرا گئیں
تم تو کہتی تھیں ابھی آتی، نہ اب تک آ چکیں
تم اِدھر آئیں اُدھر گھر میں کوئی اور آ گئیں
ابا کہتے تھے وہ اماں ہیں، یہ تم جیسی نہیں
آہ! وہ تو پیار سے کھانا کھلاتی ہی نہیں!
رُوٹھ جاؤں گر کبھی، مجھکو مناتی ہی نہیں
گود میں اب تک کبھی مجھکو بٹھایا ہی نہیں
دستِ شفقت اُس نے میرے سر پہ رکھا ہی نہیں
وہ مٹھائی بھول کر بھی تو کبھی دیتی نہیں
جس طرح دیتی تھیں تم بوسے کبھی دیتی نہیں
تم نے گڑیا بنائی تھی بڑے ہی پیار سے
اُف! جلا ڈالیں مگر اُس نے بڑے آزار سے
اب تمہاری طرح سے وہ تو پڑھاتی ہی نہیں
چھوٹے چھوٹے بیل بوٹے اب کڑھاتی ہی نہیں
تنگ آ کر آپ ہی سر اپنا دھو لیتی ہوں میں
چھوٹے چھوٹے ہاتھ تھک جاتے ہیں [illegible]
سارا سارا دن کوئی بچہ کھلا سکتا نہیں
ننھے ننھے ہاتھ سے چکی چلا سکتا نہیں
مار پڑتی دیکھ کر ابا بھی کچھ کہتے نہیں!
بے زبانی کی مری اُف داد تک دیتے نہیں

ریشمی جوڑے جسے دیتی تھی اُس کو دیکھ لو
عید کے دن بھی پھٹے کپڑوں میں ہے وہ دیکھ لو
عید کے دن گالیاں دے کر نکالا ہے مجھے!
خوب پالا، ظالمہ کے ہاتھ ڈالا ہے مجھے!
گالیاں تم کو ملیں جس گھر میں واں کیسے رہوں
سب گوارا تھے مگر یہ ظلم اُف! کیسے سہوں
موت دے لیکن کسی کو مائیں سوتیلی نہ دے
دشمنوں کو بھی سزا اللہ کبھی ایسی نہ دے
ہاں، ہلالِ عید کی اب دید ہو سکتی نہیں!
تم بنا ہرگز ہماری عید ہو سکتی نہیں!

اُس کے دل میں اُٹھ رہی تھی ٹیس نامعلوم سی
روتے روتے ہو گئی بیہوش وہ معصوم سی
ظالموں پر قہر یا رب کس لئے آتا نہیں
اپنی قدرت کے کرشمے تو بھی دکھلاتا نہیں
بیکسوں پر ظلم ایسے اُف تیری قدرت کے بھید
ہو گیا ہے کس قدر انسان کا اب خون سفید
جس طرف دیکھو بہک، ہوں زاہد کیوں بجاں
تُف ہے دُنیا پر چلو آ گئے یہاں رہنا محال

عمل ہمزاد صرف تین یوم

عزمت علیکم یا معشر الجن والانس والارواح بحق سلیمان بن داؤد علیہ السلام احضر واحضر واحضر یا قوم ہمزاد۔ حاضر شو بحق یا حیی یا قیوم برحمتک یا ارحم الراحمین ۔

اس عمل کا دن تاریخ کوئی مقرر نہیں جس تاریخ کو چاہے کرے۔ الگ ایک کمرہ پڑھنے کے لئے مقرر کریں۔ عمل کے وقت کوئی دوسرا آدمی پاس نہ ہو۔ ایک چراغ میں خوشبودار تیل ڈال کر مٹی روئی کی بتی ڈالے۔ چراغ روشن کرے اور اپنی پشت رکھے اور سایہ پر نظر پانچ ہزار مرتبہ پڑھے عمل قریب ۱۲ بجے شب شروع کرے اس عمل میں پرہیز ضروری ہے۔ ہر قسم کا گوشت۔ گوشت سے پیدا ہونے والی چیز میں دودھ گھی کا مکمل پرہیز اور عورت سے اختلاط ترک کرے، بہتر ہے کہ روزہ رکھے اور صرف جو کی روٹی نمک کے ساتھ کھاوے۔ صرف تین یوم کا عمل ہے مگر تین یوم میں نہ ہو۔ تو روز کرے۔ عمل پڑھتے وقت ایک خالی بوتل اپنے پاس رکھے۔ جب ہمزاد آوے اس سے صرف یہ کہیں کہ اس بوتل میں گھس جاؤ وہ اس بوتل اندر چلا جاوے گا۔ اسے مضبوط ڈاٹ لگا کر بند کر دیں۔ پھر تم اس سے عہد لو کہ تم کو میرا سب کام کرنا ہوگا جبکہ میں بلاؤں گا تم کو حاضر ہونا پڑے گا۔ اس بلانے کی ترکیب دریافت کرو وہ بتلا دے گا۔ پھر تم عہد لے کر بوتل کا ڈھکنا

کھول دو۔ وہ چلا جاوے گا۔ تمہارے بلانے پر حاضر ہو جاوے گا۔ اور سب کام کرے گا۔ مجرب ہے۔ مگر مجھے یہ عمل ۳ چلے ۱۲۰ یوم میں ہوا تھا۔ البتہ ہمزاد نویں دن حاضر ہو گیا تھا۔ اگر کسی کو نو یوم کے اندر یہ عمل نہ ہو تو نو یوم کے بعد پرہیز نہ کرے۔ صرف گوشت نہ کھاوے، عورت سے الگ رہے اور تین چلہ تک کرتا رہے صرف ۳۸۲ مرتبہ پڑھا کرے۔ مجرب المجرب ہے:

عمل ہمزاد اکیس ۲۱ یوم

اگر معشوق کو مطیع کرنا ہو سٹہ۔ لاٹری۔ ریس کا نمبر معلوم کرنا ہو۔ کسی کو اپنے حسب خواہش خواب دکھانا ہو تو اس منتر کو ۲۱ یوم اس طرح پڑھے اول جبکہ سورج نکلے سورج کی طرف منہ کر کے ۲۱ مرتبہ پڑھے پھر شام کو سورج غروب ہوتے وقت ۲۱ مرتبہ پڑھے، عمل یہ ہے:۔

- اوم نمو نارائن آگیہ ہمزاد۔ مگر پرہیز باقاعدہ رکھے عمل کو ترک نہ کرے

عمل ہمزاد صرف ایک یوم

یہ عمل آپ کو کوئی عامل ایک لاکھ روپیہ بھی لے کر نہیں بتلا سکتا۔ اور نہ آپ نے کسی کتاب میں لکھا دیکھا ہوگا۔ اس میں کوئی عمل پڑھنے کی ضرورت

نہیں ہے یہ معلوم ہونا چاہیئے پہلے کہ سال بھر میں وہ کونسا قمری مہینہ ہوگا
جس کی ستائیسویں شب عروج ماہ کو بلکہ بخیر پڑے گا۔ پس اس شب
کو ۱۲ بجے غسل کرے اور پاک وصاف ہو کر عطر لگا کر جنگل میں جاوے
اور بخور روشن کرے۔ کچھ دیر بعد ایک روح حاضر ہوگی۔ اور بعد سلام کے
دریافت کرے گی۔ تمہارا کیا مطلب ہے جو مطلب ہو بیان کردے
پورا کرے گی۔ ہمیشہ پاس رکھنا ہو تو اس سے یہی مطلب بیان کرے،
تابع ہوگی۔ کوئی ذرہ خوف نہ ہوگا۔

وہ بخور یہ ہے۔ "میعہ سائلہ ۵ تولہ۔ میعہ یابسہ ۵ تولہ
کوٹ کر بخور بناوے۔ آگ کا پیالہ یا انگیٹھی ساتھ لے
جاوے۔ مجرب ہے

عمل ہمزاد صرف دس یوم

عمل یہ ہے۔ یا علیم العلام شمس و طیغو غ فالغو غ،
جبکہ اس عمل کو کرے تو ایک کمرہ مقرر کرکے اسمیں رہے۔ چلنا جانا آنا جانا
ترک کرے۔ روزہ رکھے شام کو جو کی روٹی اور نمک سے روزہ افطار کرے
دس دن تک روزہ رکھے اور کسی سے ہمکلام نہ کرے۔ زمین پر سوئے
اور اس عمل کو دس ہزار مرتبہ رات دن میں تمام کرے۔ دسویں دن
عالم بیداری یا خواب میں حاضر ہوگا۔ اپنا مطلب بیان کرے۔ اسی وقت

پورا کردے گا۔ مگر اسے تابع نہ کرے یہ ایک جن ہے جو صرف دوستی
کرے اگر اس نے دوستی کرلی تو ہمیشہ حاضر ہوا کرے گا۔ اور سب کام
کردے گا۔ میرا مجرب اور آزمودہ ہے۔

عمل ہمزاد سات یوم

کرو کا دن چلے ناٹک نہ جیتا سے چلے بارہ سو (۱۲۰۰) بیر چودہ سو (۱۴۰۰) سان
چلے نہ چلے ہنومنت کی دوہائی۔
ترکیب اول سنیچر کے دن رات کو کمہار کے ہاں سے شب کے وقت گارا
چرا لاوے اس گارے اور ایک کوے کا پر لے کر ایسے جنگل میں جاوے
جہاں کنواں ہو۔ بالکل الف ننگا ہو کر پانی کنویں سے کھینچے اور اس
گارے کو گوندھ کر ۱۰۸ دانہ مالا کے بناوے اور اس میں سوراخ کوے
کے پر سے کرے۔ پھر ان کو دھوپ میں سوکھنے رکھ دے، اتنے وہ دانے
خشک ہوں۔ آپ ننگا بیٹھا رہے۔ پھر ان دانوں کی ایک تسبیح بنا لے
اسی شب سنیچر کو سات قسم کی مٹھائی اور گوگل کا بخور دے کر ایک مالا
پڑھے، ساتویں دن ہنومان کے اکھاڑے کا بیر حاضر ہوگا۔ عہد و
پیمان لے کر پھر وعدہ کرے جبکہ تم کو بلاؤں گا۔ ایک مٹھی چنے کے دانے
بھینٹ ہو کے دیا کروں گا۔ وہ ہر کام جتنی طاقت سے ہمزاد کرتا ہے کریگا
جب تم تین مرتبہ منتر پڑھو گے۔ وہ حاضر ہوا کرے گا۔
پرہیز گوشت سے عورت سے بات نہ کرے۔ میرا آزمودہ ہے۔

عمل ہمزاد سات یوم

یہ عمل آپ نے بہت سی کتابوں میں دیکھا ہوگا۔ اور بہت لوگوں نے اس کو کیا مگر ہوتا نہیں۔ اس میں ایک راز ہے۔ جو ہم بیان کرتے ہیں۔ نوچندی سنیچر کو صبح ہی ہاتھ چکنی یعنی کالی مٹی لاوے اور اس کے ستر غلہ بناوے رات کو ۱۲ بجے ایک کمرے میں چراغ جلا کر ستر مرتبہ ہر گولی پر اوجلیما پڑھے۔ اور چراغ پس پشت رکھ کر اپنے سایہ کے کنٹھ پر نظر جما کر پڑھے ہر گولی پر ستر مرتبہ پڑھے جبکہ عمل ختم ہو۔ زمین پر پڑ کر سو رہے۔ جہاں عمل کیا ہے۔ اور اذان سے پہلے اٹھ کر ان گولیوں کو کسی کنوئیں یا دریا میں ڈال دیوے۔ جہاں پانی نہ ٹھہر جاتا ہو۔ آتے جاتے کسی سے راستہ میں ہمکلام نہ ہو۔ سات یوم اسی طرح سے عمل کرے ہمزاد حاضر ہوگا۔ عہد و پیمان اور بلانے اور سب کام لینے کے لئے وعدہ لے۔ اس میں راز یہ ہے کہ جب عامل گولیاں بنا کر جیب میں سوجھنے رکھتا ہے اس کا موکل جو شیطان ہے دو چار گولیاں اڑا کر لے جاتا ہے اور جب عامل عمل پڑھتا ہے دو چار گولیاں کم ہو جاتی ہیں۔ اس کے عمل میں نقص پیدا ہو جاتا ہے اس کی ترکیب یہ ہے کہ گولیوں پر سات مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کر کے سکھاوے پھر گولی نہ لے جا سکے گا۔

مصنف کتاب نے سات مرتبہ اس عمل کو کیا مگر ناکامیاب رہا۔ اس واسطے کہ یہ ہمزاد ایسے دھوکے دیتا ہے جس سے عمل کا چلہ ٹوٹ جاتا ہے۔

مصنف کتاب ہذا یہ عمل کر رہا تھا۔ ہمزاد بلی بن کر مرغیوں کے کھڈے میں داخل ہو گیا۔ مجبوراً عمل توڑ کر مرغیوں کو بچانا پڑا۔ مگر جا کر دیکھا تو کچھ نہ تھا ایک دفعہ گھر میں آگ لگا دی۔ پھر عمل کا چلہ ٹوٹ گیا۔ غرضیکہ میں نے سات مرتبہ ۴۹ دن تک اس عمل کو کیا مجھے دھوکا دے کر مجبور کر دیا۔ آٹھویں مرتبہ کرنا چاہا تھا۔ ہندوستان پاکستان بن گیا۔ اور مصیبتوں میں مبتلا ہوتا چلا گیا۔

عمل ہمزاد تین یوم

آستی من چنتا اسی ستو من چنتا بروز نوچندی منگل کو ایک گھی کا چراغ جلا کر پس پشت رکھے اور اپنے کنٹھ پر نظر جما کر بلا تعداد اتنا پڑھے کہ نیند آجاوے اسی جگہ پڑ کر سو رہے مگر پرہیز گوشت۔ انڈا۔ مرغی۔ عورت سے رکھے اگر تمہاری تقدیر اچھی ہے تو ہمزاد آ کر اور تم کو جگا کر سب خرا کیا خود طے کرے گا۔

ورنہ خواب میں تمہاری مشکل کا حل یا نمبر سٹہ۔ لاٹری، جو تم چاہیے گے یا جو تمہارا مقصد ہوگا۔ حل کر دے گا۔ مجرب ہے۔

ہمزاد کے ذریعہ ہر مرض کا علاج

جو سائل تمہارے پاس کسی مرض کی شفا کے لئے یا اپنے خاص مقصد کے لئے آوے یہ دیکھو اس کے نام میں پہلا حرف آبی ہے یا بادی یا آتشی ہے یا خاکی ۔ اس کے نام کے عدد نکالو ۔ اور ہمزاد کے عدد نکال کر اگر آبی ہے آبی نقش مثلث بھرو ۔ بادی ہے بادی بھرو ۔ خاکی ہے تو خاکی بھرو ۔ آتشی ہے آتشی بھرو ۔ اور تعویذ کو خود اپنے بازو پر باندھ لے ۔

مقصد بہت جلد پورا ہوگا ۔ مثال ایک شخص مقصود سائل آیا اس کے عدد نکالے مقصود کے عدد ۲۱۱ ہمزاد کے عدد ۵۷ کل میزان ۲۶۸ ہوئے ۲۶۸ کا نقش بھرا ۔ کیونکہ مقصود کے نام میں اول

٩٣	٨٥	٩٠
٨٧	٨٩	٩١
٨٨	٩٢	٨٦

۲۶۸
۱۲
۸۵ (۲۵۶) ۳ حرف (م)
۲۴ آتشی ہے اسلئے
۲۴
۱۶
۱۵
۱

آتشی نقش لکھا ۔ مجرب آزمودہ ہے ۔

نقش حب

اعداد مع والدہ طالب	۱۶۶۹
عدد مطلوب مع والدہ	۶۸۳
عدد لطیف	۱۲۹
عدد محبت	۴۵۰
	۲۹۳۱

نقش مربع

مرتضائی — زاہد حسین

۷۳۲	۷۳۵	۷۳۹	۷۲۵
۷۳۸	۷۲۶	۷۳۱	۷۳۶
۷۲۷	۷۴۱	۷۳۳	۷۳۰
۷۳۴ کنیز فاطمہ	۷۲۹	۷۲۸	۷۴۰ نجمہ

اس نقش کو داہنے بازو پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ عرصہ ۱۴ یوم میں سب کام ہو جاتے ہیں گے ۔ نقش کے بھرنے کی ترکیب اور آتشی بادی حرف کا حساب کتاب جفر جامع میں ہے ۔ منگا کر دیکھئے ۔

سیتلا کی جھاڑ بذریعہ ہمزاد

جبکہ کسی بچہ یا بڑے کے چیچک نکلے اور بے چین ہو تو دونوں کانوں میں تین مرتبہ کہے ۔ اے چیچک یاد کرنا بازار میں ہم مولانا عبدالحق سے وعدہ کیا تھا ۔

اول دن یہ عمل کرنے سے سو دے گا ۔ تکلیف جاتی رہے گی ۔ دوسرے دن صحت کے آثار ۔ تیسرے دن تندرست ہو جاوے گا ۔

مجرب المجرب ہے ۔

حُبّ بذریعہ ہمزاد

جبکہ کسی مرد یا عورت میں نااتفاقی ہو۔ ہمیشہ داہنا سُر چلتے ہیں یا ہمبستری کرے داہنا سُر نہ چلتا ہو بائیں سُر میں رُوئی لگا لیوے۔ دو چار مرتبہ ایسا عمل کرنے سے دو چار مرتبہ میں محبت ہو جاوے گی۔

حُبّ کا ایک عجیب و غریب عمل

جس حاکم عورت مرد کو اپنے اوپر مبتلا کرنا ہو اُس کا نام موٹے حرف میں لکھکر ایک کاغذ پر اپنے سامنے رکھے اور مغرب کی اذان سے پہلے مصلّیٰ بچھا کر بیٹھ جاوے اور اپنا سانس روک کے اتنے سانس رُکا رہنے مطلوب کا نام لیتا رہے۔ جبکہ سانس ٹوٹنے لگے تو مُنہ کے راستہ سے باہر نکالدے اور مطلوب کا نام جو کاغذ پر لکھا ہے اُس پر نظر جماوے۔ اسی طرح تیس مرتبہ عمل کرے پھر نماز پڑھ کر فارغ ہو غرض کہ گیارہ یا ۲۱ یوم میں عمل کرنے سے مطلوب مطیع ہو گا۔ مجرب آزمودہ ہے۔

اکسیر یعنی کیمیا

دوھا

سُور س گندھک مور س پارہ
اُن کے اندر ناگ کو مارا

ناگ مار ناگن کو دیجیے
دہاتو پلٹ کنچن کیجیے

حل شورہ قلمی۔ گندھک آنولہ سار۔ نیلا تھوتھا۔ پارہ ہموزن رانگ کا ایک پترہ بنا کر اس میں ان ادویات کو رکھکر پتال جنتر کرکے دس سیر اُپلوں کی آنچ دے کشتہ ہو گا۔ تانبے کو چرخ دے کر کشتہ ملی کا اتارے۔ سونا ہو گا۔

جوڑا

کانسی ۲ رتی۔ تانبہ ۴ رتی۔ جست ۳ رتی۔ چاندی ۵ رتی۔ سب کو پگھلا کر نوشادر کی چٹکی دے سونا ہو گا۔ مجرب ہے۔

—(۲۸۶)—

روحانی فارمولا

کاروبار-ترقی-نوکری-مال-دولت من پسند شادی بغیر کسی رکاوٹ وہ بغیر کسی پریشانی کے-امتحان-مقدمہ میں شرطیہ کامیابی غیر ممالک نوکری کاروبار کے لیے حاکم افسر عہدیدار کو مہربان کرنے کے لئے اپنی ہر دلی مراد فوراً پایئے مصیبت پریشانی لڑائی جھگڑا سے نجات حاصل کیجئے۔

تعویز سیف البرق بجلی کے کرنٹ کی طرح اثر کرتا ہے۔

نیز ثبوت دیکھئے

آپ سے تعویز سیف البرق لے گیا تھا-تجربہ بالکل صحیح نکلا۔

Ved Parkash (1) 14-11-1979

LUXHAMI PHOTO STODIO
Gandhi Road BaraoT (MeeruT)

(۲)-رام چند گپتا کمرہ نمبر ۲۵۴ سی ٹی آئی ادیوگ نگر کانپور

لکھتے ہیں!

تعویز مبارک سے میری شادی مرضی کے مطابق ہوئی جیسے میں تصور بھی نہیں کر سکتا تھا-

(۳)-پران ناتھ گلاٹی ڈیری فارم کوتوالی بازار-امبالہ لکھتے ہیں ایک تعویز میں نے اپنے لئے منگا لیا تھا-دوسرا دوست کے لئے جو کہ آگرہ میں رہتے ہیں-دونوں کو کاروبار میں فائدہ رہا-

(۴)-اندر سنگھ چوپڑا ایم-سی-ڈی-66 امرت پوری ویل گڑھی پوسٹ لاجپت نگر-نئی دہلی 110024-تحریر کرتے ہیں-

تعویز مبارک نے بجلی کی طرح اثر کیا-آپ قیامت زندہ رہیں-

(۵)-رنجیت سنگھ معرفت نند لال چھولے بھٹورے والے پرانی سبزی منڈی لدھیانہ فرماتے ہیں-

آپ کا تعویز کاروبار کے لئے لاجواب رہا-میں کس منہ سے تعریف کر سکتا ہوں-خدا آپ کا بھلا کرے"

اجرت نمبر۱-50/25 — اسپیشل 50/125 جو کہ فوراً ہی 24 گھنٹے میں اثر کرتا ہے-پرچہ ترکیب ہمراہ وی-پی بھیجی جاتی ہے

نانوتہ میں ملنے کے دن:- سنیچر اور اتوار ہیں"

پتہ:-قاضی جمال صاحب عامل قصبہ نانوتہ ضلع سہارنپور

جادو ٹونہ اثرات بھوت پریت ناامید اور لاعلاج بیماری کا عمل سے فوراً نجات!

اثرات کی پہچان ڈر خوف دل میں گھبراہٹ پریشانی کچھ کچھ نظر آنا۔ اثرات
کا دیکھنا دل پر قابو کر لینا بدحواسی جادو۔ منہ سے خون آنا۔ پیٹ کے نیچے پیچھے
درد ہونا کام میں جی کا نہ لگنا۔ گھبراہٹ دل پر قابو زبان سے کچھ نہ نکلنا
اڑنا۔ اولاد کا نہ ہونا۔ یا مر جانا۔ بھاگے بھاگے پھرنا۔ بعض مرتبہ ٹھیک ہو جانا
باتیں صحیح اور بعد میں غلط کرنا۔ دوا کا اثر نہ کرنا۔ بیماری۔ گھر میں جھگڑا کرنا
مایوس طبیعت فکرمند کاروبار پر پورا اثر۔ دل پر غم۔

عملیات تعویزات منتر جنتر کھلانے کرنے اور پلانے کے اثرات
پریشانی لڑائی۔ جھگڑا بیماری کاروبار میں نقصان خوف دہشت۔ ڈر
کمزوری دوا اثر نہ کرے۔ لمبی چلی آرہی بیماری یہ تکلیف مرد۔ عورت دونوں
کو ہی ہو سکتی ہے جس کو بذریعہ ایک رات کا عمل ہمزاد سے ٹھیک اُتار کر
کر کے واپس کر دیا جاتا ہے۔ فیس اجرت ۔/۱۰۰ روپیہ ٹھہرنے کا انتظام ہے۔
خود تشریف لائیں۔ دن جمعرات کا ہونا چاہیئے۔

قاضی جمال صاحب عامل قصبہ نانوتہ ضلع سہارنپور

اگر آپ قرضدار ہیں؟!

آپ کو شادی بیاہ۔ تجارت کے لئے روپیہ
چاہتا ہو۔ تو خفیہ خزانہ منگائیے۔

قیمت تین روپیہ آٹھ آنہ
— (3/50) —

خط و کتابت کا پتہ

قاضی جمال عامل پوسٹ نانوتہ
ضلع سہارنپور۔ یو۔ پی

تعویذ حب وشی کرن!

حاکم - افسر - عورت - مرد - دشمن - رشتہ - دار، عزیز، دوست، معشوق، محبوبہ بے وفا کو بس میں کرنے کے لئے، نام اپنا اور مطلوب کا معہ والدہ کے لکھیں۔ مطلوب آپ کے بغیر نہ رہ سکے گا۔ ہر طرح سے آپ کا کہنا ماننے گا۔ اور جس جگہ بھی ہو گا۔ آپ کے پاس آوے گا۔ آپ کے حکم کے طابع رہے گا۔

ہدیہ تعویذ مبارک جو کے اپنا اثر بیس روز میں کرے گا۔

اجرت فی تعویذ (۳۰/= روپے)

(باقی آگے صفحہ پر)

پلانے کے لئے تین علاوہ تعویذ جو کہ اپنا اثر تین روز میں کریں گے۔ 30/50 روپے بذریعہ منی آرڈر روانہ کریں۔ وی۔ پی۔ نہیں بھیجی جاتی۔ لاٹری ڈرا کا عام نمبر 15/= روپیہ اسپیشل نمبر =/15 روپے منی آرڈر سے بھیجیں یا سنیچر اتوار میں نانوتہ ملیں۔

یاد رہے ہمارا دیا ہوا نمبر کبھی خالی نہیں جاتا۔

—— (منی آرڈر کا پتہ) ——

قاضی جمال صاحب نانوتہ خاص
ضلع سہارنپور